https://ataunnabi.blogspot.com/

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور توہین کے بارے میں قرآن کا حکم بتا کر نام نہاد اہلحدیث فرقے سے دین وایمان کی حفاظت کرنے والا ایک اہم رسالہ

غیر مقلدین کے عقائد و مسائل

شکیل احمد نوری ۔خادم رضا اکیڈمی، برہانپور

ناشر
رضا اکیڈمی
شاخ برہانپور، بیری میدان، برھانپور، ایم۔پی
Ph. 9926057792, 9827715739

ہیڈ آفس
رضا اکیڈمی
۵۲/ڈونگاڈا اسٹریٹ کھڑک، ممبئی۔۹
Ph. 02266659236, 02266342156

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور توہین کے بارے میں قرآن کا حکم بتا کر نام نہاد اہلحدیث فرقے سے دین وایمان کی حفاظت کرنے والا ایک اہم رسالہ

غیر مقلدین کے عقائد ومسائل

از

شکیل احمد نوری ۔خادم رضا اکیڈمی، برہانپور

ناشر

رضا اکیڈمی

شاخ برہانپور، مدرسہ مسجد کے پاس، بیری میدان، برھانپور، ایم۔پی

Ph. 9926057792, 9827715739

ھیڈ آفس

رضا اکیڈمی

۵۲/ڈونگاڈا اسٹریٹ کھڑک، ممبئی۔۹

Ph. 02266659236, 02266342156

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ ربّ العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ اٰلہٖ واصحٰبہٖ اجمعین

قرآن کریم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

ساری خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سارے جہان سے زیادہ معظم کیا اور ان کی تعظیم وتوقیر کو رکنِ ایمان بلکہ جانِ ایمان بنایا۔۔۔ارشاد فرماتا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ (پ۲۶ع۹)	اے نبی بے شک ہم نے تمہیں بھیجا گواہ اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

یہ رسول کا بھیجنا کس لئے ہے۔خود فرماتا ہے۔اس لئے کہ تم اللہ ورسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم وتوقیر کرو۔معلوم ہوا کہ دین وایمان محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کا نام ہے۔جو ان کی سچی تعظیم کرے وہ مسلمان ہے اور جو ان کی تعظیم سے منہ پھیرے وہ مسلمان نہیں۔پھر یہاں اپنے محبوب کو خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والا فرمایا۔یعنی محبوب جو تمہاری تعظیم کرے اسے فضلِ عظیم کی بشارت دو اور جو معاذ اللہ گستاخی و بے تعظیمی سے پیش آئے اسے دردناک عذاب کا ڈر سناؤ۔

حمد اسی کی وجہ کریم کے لئے ہے جس نے اپنے محبوب کی بارگاہ میں لوگوں کے آواز اونچی کرنے یا چلانے کو آخرت کی تباہی بتایا۔۔۔فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ (پ۲۶ع۱۳)	اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

نیز اُن کی اطاعت کو اپنی اطاعت فرمایا۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۝ (پ۵ع۸)	جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

ان کی بیعت کو اپنی بیعت فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (پ۲۶ع۹)	بے شک جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کر رہے ہیں اللہ کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھوں پر۔

اور فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ۱۰ع۱۴)	اللہ و رسول زیادہ مستحق ہیں اس کے کہ یہ لوگ انہیں راضی کریں اگر ایمان رکھتے ہیں۔

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر سے قرآنِ کریم کی متعدد آیات گونج رہی ہیں۔اور پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. (بخاری، مسلم)	تم میں کوئی مسلمان نہ ہوگا جب تک میں اُسے اس کے ماں، باپ، اولاد اور سب آدمیوں سے زیادہ پیارا نہ ہوں۔صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

یہ حدیث صحیح بخاری وصحیح مسلم میں انس بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔اس نے تو یہ بات صاف فرمادی کہ جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو عزیز رکھے ہرگز مسلمان نہیں۔مسلمانو! کہو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام جہان سے زیادہ محبوب رکھنا مدارِ ایمان و مدارِ نجات ہوا یا نہیں؟ کہو ہوا اور ضرور ہوا۔۔۔یہ عظیم عزت، بلند رفعت اور یکتا قدر و منزلت اللہ نے اپنے محبوب کی بنائی۔پھر جو بدنصیب اس سے اپنی آنکھیں اندھی کرلے اور اُنکی شان میں گستاخی کی زبان کھولے اُس کے کافر و بے ایمان ہونے پر خود ہی مہر فرمادی۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

توہین کے متعلق قرآن کا ارشاد

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ (پ۱۰ع۱۶)	یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا، حالانکہ یقیناً کفر کا کلمہ اِن کی زبان سے نکل چکا ہے اور یہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے ہیں

تفسیر:۔منافقین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ کلمات کہے۔جسے بعض مسلمانوں نے سن لیا۔اور انہوں نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلایا، لیکن آپ کے استفسار (پوچھنے) پر (منافقین) مُکر گئے بلکہ حلف تک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اٹھالیا کہ انھوں نے ایسی بات نہیں کی۔ جس پر یہ آیت اتری۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کفر ہے۔ نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والا مسلمان نہیں رہ سکتا۔

ترجمہ:۔ مولوی محمد جونا گڑھی غیر مقلد۔ **تفسیر**:۔ مولوی صلاح الدین یوسف غیر مقلد (مطبوعہ:۔ شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کامپلکس، سعودی عرب)

نوٹ: وہابی غیر مقلدوں کے وہ پیشوا جنکا مشن ہی گستاخی ہے، بالکل واضح بات ہونے کے سبب یہاں پھیر بدل نہ کر سکے۔ اور بحالتِ مجبوری اس آیت کا جو ترجمہ و تفسیر خود انہوں نے لکھا ہے۔ ہم نے اسی کو پیش کیا ہے

دیکھو توھین کرنے والے کے بارے میں قرآن کریم نے صاف ارشاد فرمایا کہ وہ کافر ہو گیا۔ پھر یہ بھی دیکھو کہ قرآن انکے ایمان و اسلامِ ظاہری کو بیان کر رہا ہے۔ اسلام میں آنے کے بعد ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

ضرور وہ کلمہ پڑھتے تھے۔ اسلام کا دعویٰ کرتے تھے۔ نماز پڑھتے تھے۔ قرآن و حدیث کی تعلیم خود حضور اقدس ﷺ سے حاصل کرتے تھے۔ اگر **توہین کا جملہ** انؔ کے منہ سے نہ نکلتا تو دنیا انہیں صحابی کہتی ایسے نمازی، مدعیِ اسلام، قرآن و حدیث کے جانکار سے جب توھین سرزد ہوئی تو قرآن نے صاف فرمان جاری کیا کہ وہ توھین کا ایک کلمہ بول کر کافر ہو گئے مسلمان نہیں رہے۔

حالانکہ توھین کا یہ واقعہ حضور ﷺ کے مبارک زمانے میں ہوا تھا۔ دیکھو۔ اس زمانے کا نمازی اور اُس زمانے کا روزہ دار، قرآن و حدیث کا جانکار توھین کرنے کے سبب کافر قرار پایا۔ تو آج کے زمانے کا کوئی نمازی، روزہ دار قرآن و حدیث کا جانکار اگر توھین کرے تو کیسے کافر نہ ہوگا۔ بے شک کافر ہوگا۔ یقیناً کافر ہوگا۔

دورِ حاضر کا المیہ

کچھ دنوں سے ایک نئے فرقے والے گنتی کے چند لوگ حرکت میں نظر آرہے ہیں۔ جو اپنے آپ کو اہل حدیث کہتے ہیں اور خود کو ہی سچا حدیث پر چلنے والا بتاتے ہیں۔

اور سیکڑوں سال سے چلے آرہے اہل سنت حنفی حضرات و دیگر اماموں کے مقلدین جن میں بڑے بڑے اولیاء۔ بڑے بڑے علماء اور محدثین، بے شمار حافظِ قرآن۔ اور عوام اہل اسلام شامل ہیں ان سب کو یہ لوگ مشرک سمجھتے اور اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں۔

ان کی حالت یہ ہیکہ ہر جاہل سا جاہل غیر مقلد (جعلی اہل حدیث) اپنے آپ کو مجتہدِ مطلق سمجھ کر بڑے بڑے علماء۔ صوفیہ و ائمہ دین کے منہ لگنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس احمق کو عربی عبارت بھی پڑھنا نہیں آتی وہ چار حدیثیں یاد کر کے اپنے آپ کو امام ابوحنیفہ سے بڑھ کر سمجھتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ اپنی اوندھی عقل۔ اور اپنے رسوائے زمانہ گنتی کے چند گستاخ پیشواؤں کے من گڑھت ترجمے و تفسیر سے، یہ جاہل جس حدیث کو ضعیف کہہ دے یا حدیث وغیرہ کا جو مطلب بتادے اسے حق مان کر قبول کر لیا جائے اور جو محدثین سے بھی اونچے درجے کے ائمۂ مجتہدین اور ان کے علاوہ اولیائے کاملین و بزرگان دین نے سمجھا، بتایا اور عمل کیا۔ اسے باطل قرار دے کر رد کر دیا جائے۔ (معاذ اللہ۔ ایسی شیطانی سوچ سے اللہ کی پناہ)

یہ "جعلی اھل حدیث ایک غلط بات یہ پھیلاتے ھیں کہ ... "ھم پر نبی ﷺ کی گستاخی۔ بے ادبی۔ بد مذھبی کا کوئی الزام نھیں۔ ھمارا دامن بالکل صاف ھے۔ اور ھم ھی سچے حق پرست ھیں۔"

اس غلط فہمی کے ازالے۔ اور سچائی کو سامنے لا کر عوام کو گمراہی سے بچانے کے لیے۔۔۔ وہابی غیر مقلدین کے بعض غیر اسلامی عقائد انہی کے پیشواؤں کی کتابوں کے حوالے اور صفحہ نمبر وغیرہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ جن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے عظمت والے رسول ﷺ کی شان میں گستاخیاں کی گئی ہیں۔

﴿۱﴾ خدا کا جھوٹ بولنا ممکن ہے۔ (صیانۃ الایمان صفحہ ۵۔ مطبوعہ مراد آباد۔ مصنفہ شہود الحق۔ شاگرد نذیر حسین اور یکروزی۔ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی)

﴿۲﴾ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتم النّبیین (آخری نبی، سب میں پچھلے نبی) نہ ہونے کا قائل ہو وہ مسلمان ہے۔ (نصر المومنین صفحہ ۲۔ ۳۔ ۱۲۔ مصنفہ اخوند صدیق شاگرد نذیر حسین)

﴿۳﴾ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تبلیغ احکام میں معصوم نہیں ہیں۔ (رد تقلید بہ کتاب المجید صفحہ ۱۲ ۔ مصنفہ حسین خاں۔ مصدقہ نذیر حسین۔ مطبوعہ۔ فاروقی دہلی)

﴿۴﴾ ہاتھ کی لاٹھی (لکڑی، چھڑی) رسول اللہ ﷺ سے زیادہ نفع دینے والی ہے۔ (عقیدہ امام الوہابیہ۔ ابن عبدالوہاب نجدی۔ بحوالہ۔ شہاب ثاقب صفحہ ۶۱۔ مصنفہ حسین احمد ٹانڈوی۔ صدر المدرسین مدرسہ دیوبند۔ مطبوعہ۔ مکتبہ رحیمیہ۔ دیوبند)

﴿۵﴾ زیارتِ روضۂ سرکارِ مدینہ ﷺ کرنا بدعت و حرام ہے۔ (عقیدہ شیخ نجدی۔ بحوالہ شہاب ثاقب صفحہ ۵۹ مصنفہ حسین احمد۔ صدر المدرسین مدرسہ دیوبند۔ مطبوعہ۔ مکتبہ رحیمیہ۔ دیوبند)

﴿۶﴾ سفرِ روضۂ اقدس زنا کرنے کے برابر ہے۔ (عقیدہ شیخ نجدی۔ بحوالہ شہاب ثاقب صفحہ ۵۹۔ مصنفہ حسین احمد۔ صدر المدرسین مدرسہ دیوبند۔ مطبوعہ۔ مکتبہ رحیمیہ۔ دیوبند)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿۷﴾ جملہ اہل عالم وتمام مسلمانان دیار وامصار مشرک وکافر ہیں۔ اوران سے قتل وقتال کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے۔ (شیخ نجدی۔ بحوالہ۔ شہاب ثاقب صفحہ ۵۵ از حسین احمد۔ صدر جمعیۃ علمائے دہلی)

﴿۸﴾ تقلید ائمہ (یعنی امام ابوحنیفہ۔ امام مالک۔ امام شافعی۔ امام احمد رضی اللہ عنہم۔ کی تقلید) شرک ہے۔ اور تقلید کرنے والے مشرک ہیں۔ (عقیدہ ابن عبدالوہاب نجدی۔ بحوالہ شہاب ثاقب۔ صفحہ ۸۲۔ از حسین احمد۔ صدر جمعیۃ علمائے دہلی)

﴿۹﴾ حضور اکرم ﷺ کا روضۂ اقدس قابل انہدام ہے۔ علامہ احمد بن علی مصری "فصل الخطاب فی ردضلالات ابن عبدالوہاب" میں لکھتے ہیں۔۔۔۔ کہ ابن عبدالوہاب کہتا تھا اگر میں قدرت پاتا تو روضۂ رسول کو گرادیتا (شیخ نجدی۔)

﴿۱۰﴾ چھ سو برس کے بعد کے لوگ گمراہ ہیں۔ علامہ احمد بن علی مصری "فصل الخطاب فی ردضلالاتِ ابن عبدالوہاب" میں فرماتے ہیں۔۔۔۔ یعنی ابن عبدالوہاب نجدی کا یہ عقیدہ تھا کہ چھ سو برس کے بعد جتنے لوگ گزرے۔ کوئی مسلمان نہ تھا۔

﴿۱۱﴾ اس (محمد بن عبدالوہاب شیخ نجدی) کی خباثتوں سے ایک (یہ بھی) ہے کہ۔

ایک نابینا متقی خوش آواز موذن کو منع کیا کہ منارہ پر اذان کے بعد صلاۃ (درود شریف) نہ پڑھا کر۔ انھوں نے نہ مانا۔ اور حضورِ اقدس ﷺ پر صلاۃ پڑھی۔ اس نے ان کے قتل کا حکم دے کر شہید کرادیا۔ کہ رنڈی کی چھوکری اس کے گھر ستار بجانے والی اتنی گناہ گار نہیں جتنا منارہ پر باآوازِ بلند نبی ﷺ پر درود بھیجنے والا (الدررالسنیہ فی الردعلی الوہابیہ۔ عربی۔ صفحہ ۱۰۸، ۱۰۹۔ مطبوعہ۔ بہیہ مصر۔ اور مکتبہ دارالشفقہ ترکی۔ مصنفہ علمائے مکہ معظمہ کے سردار شیخ الاسلام والمسلمین علامہ سید شریف زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ۔ یہ کتاب nafseislam ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہے۔ [1]

[1] واضح رہے۔ غیر مقلدوں کے امام ابن عبدالوہاب نجدی کے غیر اسلامی عقیدے اور عمل ایک **تاریخی حقیقت** ہیں اس کے ساتھ ہی خود غیر مقلدوں کے پیشواؤں نے بھی اپنی کتابوں میں اس کا اقرار کیا ہے۔ ؎ (مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری)۔ مثلاً

☆ نواب صدیق حسن خاں بھوپالی غیر مقلد نے اپنی کتاب "ترجمانِ وہابیہ" میں ☆ غیر مقلدوں کے معتبر و مستند قاضی شوکانی نے اپنی کتاب "البدرالطالع" میں

☆ غیر مقلد نواب وحیدالزماں نے "وحیداللغات" مطبوعہ بینگلور میں۔

اوراس کے علاوہ۔۔۔۔۔۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

﴿۱۲﴾ اللہ تعالیٰ کو غیب کا علم ہر وقت نہیں رہتا۔ بلکہ جب چاہتا ہے غیب کی بات دریافت کرلیتا ہے (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۴۰ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

﴿۱۳﴾ ہر مخلوق بڑی ہو یا چھوٹی (نبی ہو یا ولی) وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۳۰ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

﴿۱۴﴾ سب انبیا اور اولیاء۔ اللہ کے سامنے ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر ہیں (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۹۲ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

﴿۱۵﴾ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۹۶ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

﴿۱۶﴾ رسول اللہ ﷺ۔ مرکر مٹی میں ملنے والے ہیں۔ (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۱۰۰ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

﴿۱۷﴾ جس کا نام محمد[1] یا علی[2] ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۷۰ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

﴿۱۸﴾ رسول اللہ ﷺ کا خیال نماز میں لانا اپنے بیل اور گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے (ماخوذ از۔ صراط مستقیم صفحہ ۱۱۸۔ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی مطبوعہ ادارۃ الرشید، دیوبند)

﴿۱۹﴾ اولیاء۔ انبیاء وامام زادہ۔ پیر وشہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں۔ اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔ (ماخوذ از۔ تقویت الایمان۔ صفحہ ۹۹ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدارالسلفیہ، ممبئی)

(صفحہ ۵ کا بقیہ حاشیہ)

☆ سید احمد کے خلیفہ اور مولوی اسمٰعیل دہلوی کے پیر بھائی۔ مولوی کرامت علی جونپوری نے اپنی کتاب "قول الامین" میں۔ اور

☆ چوٹی کے ۲۴۔ دیوبندی مولویوں کے دستخط کے ساتھ شائع کتاب "المہند" کے صفحہ ۱۹ اور ۲۰ میں تفصیل جاننے کے لیے پڑھئے کتاب "ابن عبدالوہاب کی کہانی" ۱۳۷۸ھ مطبوعہ رضا اکیڈمی۔ ممبئی۔۔ جب یہ کتاب پہلی بار شائع ہوئی تو اسے مصنفِ کتاب۔ محبوبِ ملت مولانا محبوب علی رحمۃ اللہ علیہ نے مشہور **وہابی مولویوں کو رجسٹرڈ ڈاک سے روانہ کیا۔ مگر جواب میں خاموشی۔ خاموشی اور صرف خاموشی۔**

[1] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [2] رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿۲۰﴾ اللہ تعالیٰ مکر (یعنی مکاری) کرتا ہے۔ اصل عبارت ''سو اللہ کے مکر سے ڈرنا چاہئے۔'' (ماخوذ از تقویت الایمان۔ صفحہ ۷۶ مصنفہ اسمٰعیل دہلوی۔ مطبوعہ الدار السلفیہ، ممبئی)

صحابۂ کرام کی شان میں کی گئی بعض گستاخیاں سنیے:۔

﴿۲۱﴾ صحابہ میں کچھ لوگ فاسق بھی تھے۔ (نزل الابرار۔ صفحہ ۹۴۔ جلد ۳ ۱۳۲۸ھ۔ مصنفہ نواب وحید الزمان غیر مقلد۔ مطبوعہ۔ سعید المطابع، بنارس)

﴿۲۲﴾ اہل حدیث خلفاء اور سلطانِ وقت کا خطبہ میں نام لینے کا التزام نہیں کرتے۔ اس لئے کہ ایسا کرنا بدعت ہے۔ (نزل الابرار۔ صفحہ ۱۱۰۔ نواب وحید الزمان غیر مقلد)

﴿۲۳﴾ اس امت کے متاخرین (بعد والے) علم و معرفت اور سنت کی نشر و اشاعت میں عوام صحابہ سے افضل تھے۔ (ہدیۃ المہدی۔ صفحہ ۹۰۔ نواب وحید الزمان غیر مقلد)

﴿۲۴﴾ دوسری بات یہ ہے کہ اگر حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن زبیر کا یہ فتویٰ صحیح بھی ہے تب بھی اس سے دلیل پکڑنا درست نہیں۔ اسلئے کہ صحابی کا قول دلیل نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ۔ صفحہ ۳۴۰)

﴿۲۵﴾ صحابی کا فعل اس لائق نہیں ہوتا کہ وہ دلیل شرعی بنے۔ (التاج المکلل۔ مصنفہ۔ نواب صدیق حسن خاں صفحہ ۲۹۲)

نوٹ: ہم نے نمبر ۲۱ سے نمبر ۲۵ تک کی عبارتیں دیوبند کے علماء و مفتیان کی ''تحفظ سنت کانفرنس'' کے موقع پر شائع کتاب ''صحابہ کرام کے بارے میں غیر مقلدوں کا نقطہ نظر'' مطبوعہ نصیر بکڈپو۔ دہلی۔ سے نقل کی ہیں اس کتاب میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا و حضرت سیدنا عمر فاروق۔ حضرت سیدنا علی مرتضیٰ۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور دیگر صحابۂ کرام کی شان میں کی گئی غیر مقلدوں کی بھیانک گستاخیوں کو نقل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے صفحہ ۱۳۔ پر لکھا ہے۔ صحابہ کرام کے بارے میں ان (غیر مقلدوں) کی قلم و زبان سے وہی کچھ اگلتا ہوا نظر آیا' جس کو شیعہ اگلا کرتے ہیں۔ اور صحابہ کرام کی ذاتِ قدسیہ کے بارے میں جو کچھ شیعہ کہتے ہیں بڑی حد تک وہی سب کچھ غیر مقلدین بھی کہتے آئے ہیں''۔ [1]

(یعنی جعلی اہل حدیث اور شیعہ رافضی۔ بھائی بھائی)

[1] واضح رہے۔ دیوبندی تبلیغی خود گستاخ رسول ہیں ان کی طرف سے غیر مقلدوں کا ردّ کوئی اخلاص کی بنیاد پر نہیں۔ بلکہ اس کی کئی وجوہات ہیں مثلاً غیر مقلدوں نے اپنی کتاب تبلیغی جماعت (عقائد، افکار، نظریات اور مقاصد کے آئینہ میں) اور کتاب ''دیوبندیت'' (تعریف و عقائد) میں دیوبندی تبلیغی جماعت والوں کو گمراہ و بدعقیدہ اور ۷۲ جہنمی فرقوں میں سے ایک وغیرہ بہت کچھ بتایا ہے اور آخر میں غیر مقلد سعودی مفتیوں کے فتوے بھی شائع کئے ہیں۔

غیر مقلد وہابیوں پر۔ ان کی گستاخیوں، گمراہیوں کے سبب کفر لازم ہے۔ غیر مقلد وہابی مسلمان ہی نہیں [1] اور آج کے اہل حدیث غیر مقلد وہابی اپنے عقائد کفریہ کے سبب اسلام سے ہی خارج ہیں۔ [2] مزید تفصیل کیلئے دیکھئے۔

الکوکبۃ الشہابیہ، النہی الاکید اور الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ وغیرہ۔

ان فتنوں، کفر و گمراہیوں سے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو پہلے ہی خبردار فرما دیا تھا۔

حدیث شریف:۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یقیناً قیامت سے پہلے اندھیری راتوں کے ٹکڑوں کے مثل بہت سے فتنے ہوں گے اس میں آدمی صبح کو مومن رہے گا اور شام کو کافر ہو جائے گا۔ اور شام کو مومن رہے گا اور صبح کو کافر ہو جائے گا (ابوداؤد، مشکوٰۃ ج ۲ صفحہ ۴۲۴)۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

بھائیو! ایمان سب سے قیمتی دولت ہے۔ عمل کے پیچھے ایمان کو خطرے میں ہرگز نہ ڈالو۔۔۔ عمل کی کوتاہی کی تلافی ہے۔ لیکن اگر ایمان چلا گیا تو پھر کبھی جہنم کے عذاب سے رہائی نہیں ہوگی۔ (خدا کی پناہ)

خدارا انصاف۔۔۔۔ جس کسی کے دل میں اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ہوگی اسے پیشوایانِ وہابیہ کی بولیوں سے ٹھیس نہ پہونچے گی۔؟ اس کا دل ان گستاخیوں کو سن کر رنجیدہ نہ ہوگا؟ ایمان والوں کے لئے صحابۂ کرام علیہم الرضوان کی سیرت راہِ نجات ہے اور سرمایۂ آخرت، صحابہ نے گستاخی کرنے والے کو کبھی قابلِ رحم نہ سمجھا۔۔۔۔ وہ آپس میں حد درجہ رحم دل تھے۔ لیکن گستاخ کیلئے ان کی تلواریں بے نیام رہیں۔۔۔۔ خدارا دم بھر کیلئے سب ایں و آں سے آنکھیں بند کر کے سر جھکا کر خدا و رسول کی محبت کو دل میں جما کر سوچو کہ توہین کرنے والوں کے بارے میں ایک امتی کا ردِ عمل کیا ہونا چاہئے ؟

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (پ ۷ ع ۱۴)	بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ۔

اور صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضورِ اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

[1] اور [2] فتاویٰ رضویہ جلد ۳ صفحہ ۶۳ و صفحہ ۶۶ اور قدر و منزلت تقلید صفحہ ۶۰

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اِیَّاکُمْ وَ اِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یُفْتِنُوْنَکُمْ	ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں

اور حدیث شریف ہے۔ پیارے نبی ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنْ مَّرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْھُمْ وَاِنْ مَّاتُوْا فَلَا تَشْھَدُوْھُمْ وَاِنْ لَّقِیْتُمُوْھُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَیْھِمْ وَلَا تُجَالِسُوْھُمْ وَلَا تُشَارِبُوْھُمْ وَلَا تُوَاکِلُوْھُمْ وَلَا تُنَاکِحُوْھُمْ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَیْھِمْ وَلَا تُصَلُّوْا مَعَھُمْ۔	گمراہ لوگ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مرجائیں تو ان کے جنازے پر حاضر نہ ہو، جب انہیں ملو تو سلام نہ کرو ان کے پاس نہ بیٹھو، ساتھ پانی نہ پیو، ساتھ کھانا نہ کھاؤ، شادی بیاہت نہ کرو، ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔

یہ حدیث **ابو دائود ، ابن ماجه ، عقیلی اور ابن حبان** کی روایات کا مجموعہ ہے۔

مسلمانو! خدارا۔ اللہ ورسول کی پناہ میں آجاؤ۔ اللہ ورسول کے وفادار بن کے رہو۔ قرآن وحدیث کے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے۔ توھین کرنے والے وہابی غیر مقلد جعلی اہلحدیث اور جتنے گمراہ فرقے ہیں سب سے الگ رہو۔ اللہ ورسول نے قرآن وحدیث وغیرہ دینی علم ہمیں ایمان والوں سے حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلئے نہ ان کی کتابیں پڑھو۔ نہ ان کی تقریریں سنو۔ نہ ان کی ویب سائٹ دیکھو۔ اور جو توہین کرنے والوں کا ساتھی اور حمایتی ہو اس سے بھی نفرت کرو اور تنکا توڑا الگ رہو۔ اسی میں دین وایمان کی سلامتی ہے۔ نمازوں کی پابندی کرو۔ سنتوں پر عمل کرو۔ چہروں پر پیارے رسول کی پیاری سنت کو سجاؤ۔ ان کی اداؤں کو اپناؤ۔ اور ان کے چاہنے والوں کے ساتھ رہو۔

صحابہ ۔تابعین اور بزرگانِ دین (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی جماعت۔

اصلی اہل سنت وجماعت کے ساتھ رہو۔

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔۔۔۔ آمین۔

غیر مقلدوں کے خطرناک فریب کا ازالہ

فرقۂ غیر مقلدین۔ اپنے باطل مذہب کی اشاعت کے لئے انتہائی دجل وفریب اور جھوٹ ومکاری سے کام لیتا ہے۔ حالانکہ عقیدہ تو وہی سب کچھ ہے۔ لیکن ایمان والوں کے ڈر سے اپنے پیشواؤں کی گستاخیوں پر پردہ ڈالتے ہیں اور کہتے ہیں۔ جن عالموں کا آپ نے نام لیا۔ اور انکی کتابوں کے حوالے دکھائے سنائے۔

☆ ہم ان کو نہیں مانتے۔

☆ یہ کتابیں ہماری نہیں۔

☆ ہم وہابی نہیں ہیں۔

پہلی گذارش یہ ہے کہ۔ آپ آنکھ بند کرکے بدمذہبوں کی بات مانتے نہ چلے جائیں بلکہ علمائے اہل سنت سے رابطہ قائم کریں۔ انصاف اور غور وفکر سے کام لیں۔ آپ خود ہی بخوبی جان جائیں گے کہ یہ لوگ کتنے بے ادب گستاخ اور مسلمانوں کو بلاوجہ **مشرک** کہنے والے ہوتے ہیں۔

اب اس مکر کا مدلل جواب سنیے

پیشوایانِ وہابیہ کی کتابیں برسہابرس ہوئے خود انھوں نے چھاپیں، پھیلائیں اور آج بھی چھاپ رہے ہیں۔ لوگوں کا ایمان وعقیدہ برباد کرنے والی، گستاخیوں، عیاریوں، مکاریوں، غلط تفسیر سے بھری کتاب جسکی گستاخیاں ابھی آپ نے پڑھیں ''تقویت الایمان'' ہی کو لیجئے۔ تحریف شدہ ''تقویت الایمان'' مطبوعہ سعودی عرب کے صفحہ ۲۴ پر لکھا ہے۔ ''تقویت الایمان'' پہلی مرتبہ ۱۲۴۳ھ (۲۷۔۱۸۲۶ء) میں چھپی تھی۔ سرسری اندازہ ہے کہ چالیس پچاس لاکھ سے کم نہ چھپی ہوگی۔ اور صفحہ ۲۷ پر ہے۔ ہر سال اس کے ہزاروں نسخے چھاپتے اور مفت تقسیم کردیتے۔

☆ اس کتاب کے صفحہ ۱۱ سے شروع مقدمہ میں امام الوہابیہ مولوی اسمٰعیل دہلوی سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے **رحمۃ اللہ** لکھا ہے اور بڑی تعریف وتوصیف کی گئی ہے۔

☆ صفحہ ۱۶ پر مولوی اسمٰعیل دہلوی کے پیر سید احمد رائے بریلوی سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے۔ سید اصفیاء۔ یعنی **پیر طریق ھدیٰ** ۔ اور صفحہ ۱۴ پر ہے۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے سید احمد رائے بریلوی سے بیعت کی اسی وقت سے۔۔۔۔ زندگی بالکل بدل گئی۔

☆ صفحہ ۳۰ پر غیر مقلد پیشوا نواب صدیق حسن خاں کو مرحوم (رحمت کیا گیا۔ مغفور) لکھا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆ صفحہ۲۳ پر مزید یہ بھی اقرار ہے کہ۔صراط مستقیم ۔یکروزی (جس کی گستاخی پچھلے صفحات میں گذری) اور تنویر العینین 'ایضاح الحق' اسمٰعیل دہلوی کی کتابیں ہیں۔یہ تحریف شدہ [1] ''تقویۃ الایمان'' جسے وہابی بھولے بھالے لوگوں میں پھیلا رہے ہیں انٹرنیٹ پر بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

کیا اب بھی کسی میں انکار کی مجال ھے۔

مختصر زادالمعاد کتاب (تالیف محمد بن عبدالوہاب نجدی ۔ترجمہ سعید احمد قمر الزماں ندوی مطبوعہ ریاض۔سعودی عرب) جسے آج وہابی ہزاروں کی تعداد میں مفت تقسیم کر رہے ہیں اس کے صفحہ ۱۳ پر عنوان ہے'' شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمتہ اللہ علیہ کے مختصر حالاتِ زندگی'' اور اس عنوان کے تحت اپنے اس امام کی (جس کے عقیدے آپ پڑھ چکے) اور اسکی وہابی تحریک کی بڑی تعریف وتوصیف کی گئی۔

☆ صفحہ۱۵ پر ہے۔ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ۔

☆ صفحہ۱۶ پر ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ۔

ان شبوتوں کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔یہ وہابیت نہیں ہے تو اور کیا ہے۔کیا وہابی کے سر پر سینگ ہوتے ہیں؟

مسلمانو! دیکھو۔دن دوپہر کے سورج کی طرح ثابت ہوگیا۔کہ

☆ گستاخانہ کتابیں بے شک انہیں وہابیوں، غیر مقلدوں کی ہیں۔

☆ اوران کتابوں کے لکھنے والے گستاخوں کو یہ وہابی غیر مقلد ۔ضرور۔اپنا امام۔پیشوا۔اور مسلمان قابلِ احترام جانتے ہیں۔ اور قرآنِ کریم فرماتا ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط

(پ۶ ع۱۲)

تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے وہ انہیں میں سے ہے۔

یعنی اللہ ورسول کے مخالف' اللہ ورسول کی شان میں گستاخی کرنے والوں سے محبت اور عقیدت رکھنے والا ان کی گستاخیوں کو حق وصحیح بتانے والا۔ان کی حمایت کرنے والا ان کو اپنا امام وپیشوا عالم و بزرگ ماننے والا ان کو مسلمان جاننے والا بھی مومن نہیں اس کا شمار بھی گستاخوں میں ہے۔

[1] یہ بات اچھی طرح یاد رکھیں۔وہابیوں کا عقیدہ تو وہی گستاخانہ ہے (جو ان کی اور دوسری بہت سی تحریروں سے عیاں ہے) لیکن یہ لوگ اپنی بددینی پر پردہ ڈالنے کے لئے کتابوں کی عبارتوں اور صفحات وغیرہ میں پھیر بدل کرتے رہتے ہیں۔آپ اس دھوکے سے بہت ہوشیار رہیں

﴿کوئی شخص گستاخ غیر مقلد وہابی ہے یا سنّی مسلمان۔یہ جاننے کا آسان طریقہ﴾

اتنے ثبوتوں کے باوجود بھی کوئی مشتبہ حال شخص وہابی ہونے کا انکار کرے۔تو صرف زبانی انکار کام نہیں دیتا۔

قرآنِ کریم فرماتا ہے:۔

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝

(پ ۲۰ ع ۱۳)

کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ زبانی کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہ ہوگی۔

جو شخص مشتبہ حال۔

☆ اپنے وہابی، غیر مقلد ہونے کا انکار کرے۔اور کہے

☆ ہم ان کو اپنا پیشوا نہیں مانتے۔

☆ یہ کتابیں ہماری نہیں۔

اُس شخص سے نیچے لکھی سبھی باتوں پر دستخط کروالیں

﴿۱﴾ مذہب وہابیہ ضلالت وگمراہی ہے۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

﴿۲﴾ پیشوایان وہابیہ مثل ابن عبدالوہاب نجدی واسمٰعیل دہلوی ونذیر حسین دھلوی وصدیق حسن بھوپالی اور دیگر چھٹ بھیّے۔آروی' بٹالی' پنجابی' بنگالی سب گمراہ بددین ہیں۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

﴿۳﴾ تقویت الایمان وصراط مستقیم ورسالہ یکروزی وتنویر العینین تصانیفِ اسمٰعیل اور ان کے سوا دہلوی وبھوپالی وغیرہما وہابیہ کی جتنی تصنیفیں ہیں صریح ضلالتوں گمراہیوں اور کلماتِ کفریہ پر مشتمل ہیں

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

﴿۴﴾ تقلید ائمہ فرض قطعی ہے بے حصولِ منصبِ اجتہاد اس سے رُوگردانی بددین کا کام ہے۔غیر مقلدین مذکورین اور ان کے اتباع واذناب کہ ہندوستان میں نامقلدی کا بیڑا اٹھائے ہیں۔محض سفیہانِ نامشخص ہیں۔ان کا تارک تقلید ہونا اور دوسرے جاہلوں اور اپنے سے اجہلوں کو ترک تقلید کا اغوا کرنا صریح گمراہی وگمراہ گری ہے۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿۵﴾ مذاہب اربعہ اہل سنت (یعنی چاروں مسلک حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) سب رشد وہدایت ہیں جو ان میں سے جس کی پیروی کرے اور عمر بھر اسی کا پیرو رہے، کبھی کسی مسئلہ میں اُس کے خلاف نہ چلے، وہ ضرور صراط مستقیم پر ہے، اس پر شرعاً کوئی الزام نہیں۔ ان (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) میں سے ہر مذہب (مسلک) انسان کے لیے نجات کو کافی ہے۔ تقلید شخصی کو شرک یا حرام ماننے والے گمراہ ضالین متبع غیر سبیل المومنین ہیں۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

﴿۶﴾ متعلقات انبیاء واولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء مثل۔ استعانت ونداو علم وتصرف بعطائے خدا وغیرہ مسائل متعلقہ اموات واحیا میں (ابن عبدالوہاب) نجدی و (اسمٰعیل) دہلوی اور ان کے اذناب نے جو احکام شرک گڑھے اور عامہ مسلمین پر بلاوجہ ایسے ناپاک حکم جڑے یہ ان گمراہوں کی خباثت مذہب اور اس کے سبب انہیں استحقاقِ عذاب وغضب ہے۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔۔۔

﴿۷﴾ زمانہ کو کسی چیز کی تحسین وتقبیح میں کچھ دخل نہیں، امر محمود جب واقع ہو محمود ہے اگرچہ قرونِ لاحقہ میں ہو اور مذموم جب صادر ہو مذموم ہے اگرچہ ازمنہ سابقہ میں ہو، بدعت مذمومہ صرف وہ ہے جو سنت ثابتہ کے ردو خلاف پر پیدا کی گئی ہو، جواز کے واسطے صرف اتنا کافی ہے کہ خدا اور رسول نے منع نہ فرمایا، کسی چیز کی ممانعت قرآن وحدیث میں نہ ہو تو اسے منع کرنے والا خود حاکم وشارع بننا چاہتا ہے۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

﴿۸﴾ علمائے (اہل سنت) حرمین طیبین نے جتنے فتاوے ورسائل مثل الدرر السنیہ فی رد علی الوہابیہ وغیرہا ردّ وہابیہ میں تالیف فرمائے سب حق وہدایت ہیں۔ اور ان کا خلاف باطل وضلالت۔

دستخط اقرار کنندہ۔۔۔۔۔۔

حضرات یہ سنت جنت کے آٹھ باب ہادیِ حق وصواب ہیں، جو صاحب بے پھیر نپھار، بے حیلہ انکار بکشادہ پیشانی ان پر دستخط فرمائیں [1] تو ہم ضرور مان لیں گے کہ وہ ہرگز وہابی نہیں ورنہ ہر ذی عقل پر روشن ہو جائیگا کہ منکر صاحبوں کا وہابیت سے انکار نرا حیلہ ہی حیلہ تھا۔ مسمّیٰ پر جمنا اور اسم سے رمنا۔ اس کے کیا معنیٰ۔

واللہ یھدی من یشاء الیٰ صراط مستقیم. (سورہ بقرہ آیت ۲۱۳) اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

(ماخوذ از۔ رسالۂ مبارکہ۔ ازالۃ العار۔ فتاویٰ رضویہ (مترجم) جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۴۔۴۰۵)

[1] اور اپنے اس عہد واقرار کے مطابق۔ وہابیت، غیر مقلدیت سے منہ موڑ کر سنیت پر عمل کر کے دکھائیں۔

ضروری وضاحت

غیر مقلد سیدھے سادے لوگوں کو بتاتے ہیں کہ، نماز کا صرف ہمارا طریقہ ہی صحیح اور حدیث کے مطابق ہے۔ اور حنفی طریقہ غلط ہے۔ (معاذ اللہ)

بھائیو! خبردار ہوشیار۔ یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔ خوب یاد رہے۔ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوئی مسئلہ اپنی طرف سے نہیں گڑھا ہے۔ بلکہ قرآن وحدیث کا مطلب صاف صاف بیان کیا ہے۔ جو عام آدمیوں بلکہ عام عالموں کی سمجھ میں بھی نہیں آسکتا تھا۔ لہٰذا امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیروی قرآن وحدیث ہی کی تقلید اور پیروی ہے۔ اور خود قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے تقلید کا حکم دیا ہے۔

اطمینان رکھیں۔ حنفی مسلک کی تائید میں صحیح صحیح حدیثیں موجود ہیں۔ بخوف طوالت اُن حدیثوں دلیلوں کو ہم یہاں پیش نہیں کر سکتے۔ ضرورت ہے کہ آپ علماء اہل حق کی صحبت اختیار کریں، **علم دین حاصل کریں**۔ اچھی طرح یاد رکھیے۔ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ حضور ﷺ کے زمانے سے نہایت قریب ہے آپ کی **پیدائش شریف ۸۰ھ** میں ہوئی آپ **تابعی** ہیں۔ آپ نے **صحابہ سے ملاقات** اور روایت کی۔۔ آپ کو **صحیح حدیثیں** ملیں۔ سیدنا عبداللہ بن ابی اوفیٰ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ امام ابوحنیفہ کے زمانے میں کوفہ میں موجود تھے۔ اور امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیدائش شریف ۱۹۴ھ ہے۔ اور دیگر 'صحاح ستہ' کے محدثین امام بخاری کے بھی بعد کے ہیں۔ غیر مقلدوں کی حدیث حدیث کی رٹ سے ہرگز مرعوب نہ ہوں۔ بلکہ ان تمام باتوں کی تفصیل جاننے کیلئے ان کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں۔

☆ فتاویٰ رضویہ شریف۔ اور امام اہل سنت کے دیگر رسائل ☆ صحیح البہاری شریف ☆ فتح المبین۔ ☆ جامع الشواھد۔ ☆ قدر ومنزلت تقلید۔ ☆ جاء الحق۔ ☆ فیصلہ حق وباطل

☆ **غیر مقلدین کی انگریز نوازی** اور علماء اہل سنت کے دیگر کتب ورسائل وغیرہ۔

ضروری تنبیہ

قرآن کریم کے حکم کے مطابق کوئی عمل کتنا ہی بڑا اور بظاہر کتنا ہی صحیح ہو۔ ایمان وتعظیم نبی ﷺ کے بغیر ہرگز اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہونے کے قابل نہیں ہوتا۔ یہ بات ہمیشہ یاد رہے۔ ''لوگ سخت غلطی کرتے ہیں کہ۔۔۔ وہابی۔ غیر مقلد جعلی اہل حدیث وغیرہ سے فاتحہ، مجلس میلاد، وسیلہ، بزرگانِ دین کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

مزارات پر حاضری ان سے مدد طلب کرنے، آمین زور سے یا آہستہ کہنے، ہاتھ ناف کے نیچے یا سینہ پر باندھنے، رفع یدین کرنے نہ کرنے وغیرہ فروعی مسائل میں گفتگو کر بیٹھتے ہیں۔ یہ بدمذہب تو چاہتے ہی یہی ہیں کہ اصولی بنیادی بات چھوڑ کر فروعی مسائل میں گفتگو ہو۔ اور انہیں ایمان والوں کو الجھا کر گمراہ کرنے کا موقع ملے۔ انہیں ہرگز یہ موقع نہ دیا جائے۔

ان سے یہی کہا جائے کہ جب تم مسلمان ہی نہیں ہو تو پھر تمہیں ایسے فروعی مسائل میں دخل دینے کا حق نہیں ہے۔ پہلے تم گستاخی بدمذہبی سے توبہ کر کے اسلام کے دائرہ میں آجاؤ۔ اپنا مسلمان ہونا ثابت کرو۔ اس کے بعد تمہیں فروعی مسائل میں گفتگو کا حق حاصل ہوگا۔ (ماخوذ از۔ الملفوظ حصہ اوّل صفحہ ۶۹)

آخری بات

اتنے ناقابلِ تردید ثبوتوں کے بعد بھی اگر کوئی بدنصیب۔ غیر مقلدوں وہابیوں کو (معاذ اللہ) حق پر سمجھے اور ان سے علیحدہ نہ ہو۔ اور روشنی کے سامنے آنے پر اپنی آنکھیں بند کر لے اس کے لئے قرآن کا یہ فرمان کافی ہے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ (پ ۱ ع ۲) || بہرے، گونگے، اندھے تو وہ پلٹنے کے نہیں۔

ایسے شخص کو چاہئے کہ اس آیت کو بار بار پڑھے۔ اور وہ اپنی حالت پر جتنا روئے کم ہے۔ (اللہ کی پناہ)

الٰہی کلمہ گویوں کو سچا اسلام عطا کر۔ صدقہ اپنے حبیب کریم ﷺ کی وجاہت کا۔ آمین۔۔۔۔۔

نام نہاد اہل حدیث (غیر مقلد وہابی)

فرقے کے چند مسائل

﴿۱﴾ مردوں کو سونے کے علاوہ اور چیزوں کا زیور پہننا جائز ہے۔ (طریقۂ محمدیہ ترجمہ دربیہ۔ مصنفہ صدیق حسن خاں بھوپالی)

﴿۲﴾ پیشاب کرنے کے بعد پانی سے طہارت کرنا بدعت ہے۔ (اعتصام السنہ۔ صفحہ ۲۹، ۳۰ و ۳۷)

﴿۳﴾ اپنی بیوی سے جماع کرے اور ابھی انزال نہ ہو تو بغیر غسل کے نماز پڑھنا جائز ہے۔ (ہدایت قلوب قاسیہ صفحہ ۳۶ از مولوی سعید شاگرد نذیر حسین)

﴿۴﴾ سوتیلی خالہ سے نکاح درست ہے۔ (فتویٰ عبدالقادر غیر مقلد مصدقہ نذیر حسین)

﴿۵﴾ تیرہ رکعت سے زیادہ نوافل پڑھنا اور تہائی رات سے زیادہ عبادت میں جاگنا بدعت مذمومہ ہے (معیار حق مصنفہ نذیر حسین مطبوعہ دہلی صفحہ ۲۲)

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اکثر شب یا تہائی رات سے زیادہ عبادت کرنا جیسا کہ۔ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام وصحابہؓ کرام اور اولیائے عظام مثل حضرت غوث اعظم وغیرہ سے ثابت ہے۔ ان (غیر مقلدین) کے نزدیک گناہ ہے۔ معاذ اللہ

﴿۶﴾ پانی اگرچہ نہایت ہی قلیل ہو، نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا جب تک کہ رنگ اور بو اور مزہ اس کا نہ بدلے۔ اور پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔ (طریقۂ محمدیہ صفحہ ۶ و ۷۔ مصنفہ صدیق حسن بھوپالی)

اس کا مطلب یہ ہوا کہ (غیر مقلدوں کے نزدیک) کسی کنویں میں سور یا کتا یا بلی ڈوب مرے جس سے پانی کے اوصاف ثلاثہ میں تغیر نہ آیا ہو یا ایک لوٹے یا ایک پیالے پانی میں یا ایک گھڑے میں اس قدر گوہ یا موت یا شراب یا کوئی نجس شئے پڑ جائے جس سے اس کا رنگ اور بو اور مزہ نہ بدلنے پائے یا اس میں کتا یا سور منہ ڈالے تو وہ پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔ اس سے وضو نماز درست ہے۔ اور پینا اس کا جائز ہے۔ (حالانکہ غیر مقلدوں کی یہ بات) مخالف ہے نص صریح کے اور منافی ہے صحیح حدیث کے۔

﴿۷﴾ اگر خلل پڑے نماز میں امام کی، تو وہ خلل امام پر ہے نہ کہ مقتدیوں پر (فتح المغیث صفحہ ۱۰)

اس سے ظاہر ہوا کہ اگر امام جنبی ہو یا اس سے کوئی فرض ترک ہو یا اس کا کپڑا نجس ہو یا اس نے وضو نہ کیا ہو یا وضو اس کا ٹوٹ گیا ہو تو فقط امام کی نماز فاسد ہوگی اور مقتدیوں کی نماز میں کچھ نقصان نہ آئے گا۔ حالانکہ (غیر مقلدوں کا یہ مسئلہ) باطل ہے۔

مسلمانو! ان کے پیچھے ہرگز نماز نہ پڑھو۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿۸﴾اور جائز ہے دودھ پلانا بڑی عمر والے مرد کو اگر چہ داڑھی رکھتا ہو واسطے جواز نظر کے (دراسات مطبوعہ لاہور)

﴿۹﴾خنزیر کو نجس العین سمجھنا دعویٰ بلا دلیل ہے۔(عرف الجاری۔صدیق حسن خاں بھوپالی)

﴿۱۰﴾شراب، خون، مردار۔نجس نہیں البتہ اس کا کھانا حرام ہے۔(عرف الجاری۔صدیق حسن خاں بھوپالی)

﴿۱۱﴾کافروں کا ذبح کیا ہوا جانور بشرطیکہ بسم اللہ کے ساتھ ہو حلال ہے۔(عرف الجاری۔صدیق حسن خاں بھوپالی)

﴿۱۲﴾اگر بلا عذر شرعی کے نماز قضا ہو جائے تو اس کی قضا نہیں۔(عرف الجاری۔صدیق حسن خاں بھوپالی)

﴿۱۳﴾ایک ہی وقت میں اگر چار بیبیوں سے زیادہ نکاح کر کے رکھے تو جائز ہے۔(عرف الجاری۔صدیق حسن خاں بھوپالی)

﴿۱۴﴾پیروانِ ائمہ اربعہ اور منتسبین سلاسل اربعہ کافر ہیں۔(اعتصام السنۃ۔صفحہ ۷ و ۱۸)

﴿۱۵﴾نجاست سگ ولحم خوک خلاف است۔کہ سوئر کے گوشت کی ناپاکی میں اختلاف ہے۔(النہج المقبول۔ص ۲۰۔از۔نور الحسن بن صدیق حسن خاں)

﴿۱۶﴾دم مسفوح حرام ست نہ نجس۔یعنی بہتا خون حرام ہے ناپاک نہیں۔(النہج المقبول۔ص ۲۰۔از۔نور الحسن بن صدیق حسن خاں)

﴿۱۷﴾روضۂ اقدس کے قریب حاضر ہو کر اپنے لئے دعا کرنا بدعت ہے۔(النہج المقبول۔ص ۴۳۔از۔نور الحسن بن صدیق حسن خاں)

﴿۱۸﴾پنیر شام کا جو سور کے پنیر مایہ سے بنایا جاتا اس کا مشہور ہے یا اور چیزیں مثل جوخ کے کہ جن میں سور کی چربی پڑنی مشہور ہے۔جب وہ آنحضرت کے پاس آتی تھیں تو آپ بلا دریافت کھاتے تھے۔(اظہار الحق۔مطبوعہ، مطبع اتالیق ہند۔لاہور۔صفحہ ۱۸۔مصدقہ۔مولوی نذیر حسین وعلمائے غیر مقلدین)

نعوذ باللہ من ذلك ۔آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایسی ایسی حرام چیزوں کے استعمال کرنے کا سراسر بہتان اور اتہام ہے۔اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی ہے۔

﴿۱۹﴾بغیر عذر کے دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا جائز ہے۔(معیار الحق۔نذیر حسین)

﴿۲۰﴾عید کی نماز میں اذان ہے اقامت نہیں۔(دراسات اللبیب)

﴿۲۱﴾کتاب نہج المقبول من شرائع الرسول مطبوعہ بھوپال کے صفحہ ۲۰ میں نواب بھوپال غیر مقلد نے اپنے بیٹے نور الحسن خاں کی طرف سے لکھا ہے کہ ''منی اور شراب اور دیگر مسکرات وخون رواں پاک ہے۔اور نجاست کتے اور سور کے گوشت کی مختلف فیہ ہے۔

﴿۲۲﴾اور حلالہ کرنا حرام ہے۔(دراسات اللبیب)

﴿۲۳﴾لمبے لیٹنے سے وضو ٹوٹتا ہے۔(دراسات اللبیب)

غرض یہ کہ سیکڑوں مسائل فقہیہ ہیں جن میں وہابی غیر مقلد ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور نفس پرستی میں پڑے ہیں۔عورتوں کا محرم بننے کے لئے کتنا آسان طریقہ نکالا کہ اس عورت کا دودھ پی لے اگر چہ جوان مرد ہو۔ذرا اس بے حیائی وبد دینی کا تصور تو فرمایئے۔یہ چند مسئلے بطور نمونہ پیش ہیں۔امید کہ تہذیب ومتانت اور سنجیدگی کے ساتھ احادیث مرفوعہ متصلہ سے وہابی صاحبان جواب دیں گے یا مذہب غیر مقلدیت سے توبہ کر کے سنی مسلمان بنیں گے۔

غیر مقلدوں کے مسائل پر مشتمل یہ مضمون مندرجہ ذیل کتابوں سے ماخوذ ہے۔

(۱) قدر ومنزلت تقلید ۱۳۸۱ء مصنفہ۔محبوب ملت حضرت علامہ مفتی حافظ قاری محبوب علی خاں سنی حنفی قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ ۔ناشر رضا اکیڈمی۔ڈونگا اسٹریٹ۔بمبئی

(۲) جامع الشواہد۔مصنفہ۔حضرت علامہ مفتی وصی احمد صاحب محدث صورتی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر۔کتب خانہ امجدیہ۔دہلی۔

خود کو اہل حدیث کہلوانے والے غیر مقلد وہابیوں کے عقائد ومسائل کے رد میں یہ ''**جامع الشواہد**'' تقریباً سوا سو سال پرانا وہ عظیم الشان فتویٰ ہے۔جس پر اس دور کے بہت سے نامی گرامی علماء کے دستخط اور تصدیقیں موجود ہیں۔ان کے علاوہ اس فتویٰ پر (وہابی تبلیغی دیوبندی پیشوا) مولوی **رشید احمد گنگوہی، قاری عبد الرحمٰن پانی پتی، مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی یعقوب نانوتوی، مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مولوی محمد عادل کانپوری حاکم محکمہ شرع، مولوی محمد علی مونگیری اور مولوی محمد مہدی فرنگی محلی** کے نام۔دستخط کرنے والوں میں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کتب اسلامیہ اور دیگر کتب میں باطل فرقوں کے رد و بدل کی

﴿خطرناک سازش﴾

غیر مقلدین اپنے عقائد ونظریات پھیلانے کیلئے انتہائی دجل وفریب، جھوٹ اور مکاری سے کام لیتے ہیں۔ یہ الزام نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ "**تحریفات**" نام کی ایک کتاب منظرعام پر آئی ہے۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ یہ لوگ اپنے باطل مذہب کی اشاعت کیلئے مندرجہ ذیل قسم کی کارروائیاں انجام دے رہے ہیں۔

(۱) فرضی کتابوں اور فرضی اقوال کو کسی عالم یا بزرگ کے نام سے منسوب کردینا۔ (۲) کتابوں کے نئے مطبوعہ نسخوں میں (اپنے باطل نظریہ کو تقویت دینے کیلئے) حذف اور اضافہ کرنا۔ (۳) ترجمہ کرنے میں عبارتوں کا (بے دلیل) اضافہ کرنا جس سے محسوس ہو کہ یہ عبارت اصل مصنف کی ہے۔ (۴) ترجمہ کرنے میں عبارت کا قصداً چھوڑ دینا (جو اس کے عقیدے کے خلاف ہو) (۵) جان بوجھ کر غلط ترجمہ کرنا (۶) حوالہ دیتے وقت بحث کا صرف یک طرفہ پہلو پیش کرنا جس سے اپنے نظریہ کو تقویت پہنچے۔ (۷) تحقیق وتدوین اور تشریح کے نام پر مصنف کی عبارتوں کو اپنے من مانے طریقے سے پیش کرنا۔

حد یہ کہ ہر وہ حدیث جو ان کے وہابی نظریہ کے خلاف ہو اسے موضوع اور ضعیف قرار دیکر یہ لوگ اپنی چھاپی ہوئی کتابوں سے نکال رہے ہیں۔ یہاں تک کہ امام بخاری کی لکھی حدیثوں کو بھی ان کی اصل کتابوں سے نکال کر شائع کر رہے ہیں۔ اسکے علاوہ۔۔۔۔

☆سنن نسائی ☆سنن ترمذی (انگریزی ترجمہ میں) ☆الادب المفرد (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ) ☆تفسیر روح البیان ☆تفسیر صاوی ☆الاذکار (امام نووی) ☆غنیۃ الطالبین (حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)۔۔۔ وغیرہ بہت سی کتابوں میں تحریف کے ساتھ ساتھ خود اپنے پیشواؤں کی کتابوں میں۔۔۔ انکی گستاخی بدینی پر پردہ ڈالنے کیلئے (شرعی حکم ماننے توبہ کرنے کے بجائے) تبدیلی کر رہے ہیں۔

ان تحریفات کے پس پشت ان گمراہوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ غلط عقائد ونظریات کو بزرگانِ دین سے منسوب کر کے امت مسلمہ کو یہ تاثر دیا جائے کہ سابقہ ائمہ، بزرگانِ دین اور علماء بھی انہی عقائد ونظریات کے حامل تھے جن پر آج وہ قائم ہیں۔

اچھی طرح یاد رکھیں۔۔۔ ہرگز ان کی چھاپی کتابیں اعتبار کے لائق نہیں۔ بلاتحقیق۔۔۔ آنکھ بند کر کے ان پر بھروسہ کرنا بڑی نادانی ہے۔ اور یہیں سے یہ بات بھی کھل کر سامنے آگئی کہ۔۔۔ ان کی باتوں اور دلیلوں پر بھی ہرگز اعتبار نہیں کرنا چاہئے۔۔۔ کیونکہ۔۔۔ جس فرقے کے لوگ اتنے جری ہیں کہ چھاپ چھاپ کر فراڈ کر رہے ہیں تو وہ زبانی طور پر۔۔۔ باتوں میں کس قدر عیاری مکاری، جھوٹ فریب سے کام لیتے ہوں گے۔۔۔ بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ اور سیدھی بات ہے۔ کوئی باطل پرست حق دلیلیں کہاں سے لائے گا۔۔۔؟ اسی لئے یہ لوگ علمائے اہل سنت اور پڑھے لکھے لوگوں کا سامنا نہیں کرتے۔ بے پڑھے اور سیدھے سادے لوگوں کو پکڑتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے ہمیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔۔۔ اور دین وسنیت پر خاتمہ عطا فرمائے۔۔۔ آمین۔

نوٹ: یہ مضمون "**خطرناک سازش**" انجینیر فضل اللہ صابری چشتی صاحب کی تحقیقی کتاب "**تحریفات**" سے مختصراً ماخوذ ہے۔ اس کتاب کا خود مطالعہ کریں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

مسلمانو! جاگو اور خواب غفلت سے بیدار ہوجائو

تمہاری صلاح وفلاح کا راز اسی میں مضمر ہے کہ تم سچے اور پکے مسلمان ہوجاؤ۔تمہاری کامیابی اسی پر موقوف ہے کہ تمہاری زندگی اسلامی زندگی اور موت اسلامی موت ہو تمہاری صورت اسلامی صورت اور تمہاری سیرت اسلامی سیرت۔تمہارا سینہ اسلامی ایمانی انوار سے منور ہو اور تمہارا جسم اعمالِ صالحہ سے مزین۔قرآنِ کریم،حدیث پاک اور بزرگانِ دین کی تعلیمات پر عمل تمہاری طبیعتِ ثانیہ بن جائے۔

اہل سنت نوری لائبریری

(باہتمام رضا اکیڈمی) میں تشریف لائیے۔ اپنی اسلامی معلومات میں اضافہ کیجئے۔ یہاں آپ تفسیر واحادیث (صحاح ستہ وغیرہ) اور دیگر اسلامی کتابوں کا مطالعہ کرسکتے ہیں

نوری محفل (سنّی اجتماع)

(باہتمام رضا اکیڈمی) اپنے عقائد واعمال کی اصلاح کے لئے ہر جمعہ بعد نماز عشاء بیری میدان نزد مدرسہ مسجد میں منعقد ہونے والی نوری محفل میں دوست احباب کے ساتھ ضرور شرکت کریں۔

نوٹ: ایمان کی حفاظت کرنے،اہل سنت کی حقانیت اور گمراہ فرقوں کی حقیقت جاننے۔اور انکی اصل کتابیں دیکھنے اور،فاتحہ،نذر ونیاز،سلام،استمداد،رفع یدن،آمین بالجہر،زیر ناف ہاتھ باندھنا وغیرہ مسائل کے جوابات قرآن وحدیث وغیرہ سے جاننے،سمجھنے کے لئے رضا اکیڈمی ضرور تشریف لائیں۔

رضا اکیڈمی،بیری میدان،برہانپور 9827715739

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner